بحر الفضائل

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

کے فضائل میں

فضل عباس محمد

Copyright © 2016 Wilayat Mission® Publications

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopying, or otherwise without the prior written permission of the copyright holder.

Wilayat Mission® Publications
Lahore, Pakistan
Website: http://www.wilayatmission.org
Email: info@wilayatmission.org

دیباچہ

ابوالحسنینؑ، امام الائمہؑ، امام المتقینؑ، امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالبؑ کی جناب میں !

جو کہ فضائل میں عظیم فیض رکھتے ہیں اور مناقب کے سمندر میں اس کتاب کا اھداد ہر اس مسلمان جو کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالے افراد، جوانمردوں کی قدر کرتا ہے اور ہر وہ انسان جو اس عظیم امامؑ سے عشق کرتا ہے اور ان کے فضائل و مناقب سے مانوس ہے اس کے نام کرتا ہوں اور جو کہ امیر المومنینؑ کی شخصیت کے نمایاں خدوخال صاحب شریعتؐ کی زبان سے اس امام پاکیزہ وپرہیزگار کی شان میں حاصل کرتا ہے

اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے آپؑ کے پاکیزہ اولیاء

سے محبت کرنے والا اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھنے والا بنا دے اور نبیؐ کی سنت پر عمل کرنے والا بنا دے ۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس عظیم امامؑ کے حق میں مقصر دیکھا ہے اور آپؑ کے حق اور مقام عالی سے منہ پھیرنے والا دیکھا ہے اور آپؑ کے اللہ کے ہاں عظیم مقام سے انہیں جاہل دیکھا ہے۔

میں یہ چاہتا ہوں کہ آپؑ کے فضائل پر مشتمل ایک بڑی مقدار قلمبند کروں اور اللہ میری اس پاکیزہ کامیابی اور عظیم مرتبے والے کام کی طرف میری رہنمائی کرے اور یہ کتاب تاریخی تفاصیل ہے جو کہ اس امامؑ نیک خاشع کے متعلق ہے۔ اور میں نے آپؑ کے فضائل اور مناقب کے لیے احادیث نبویؐ پر ہی انحصار کیا ہے اور میں اللہ سے سوال کرتا ہوں

ہدایت کا، اور گمراہی سے اللہ کی پناہ کا، بے شک وہ قریب ہے اور دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم و غالب کتاب میں فرمایا (اے رسولؐ جو اللہ نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اسے صاف صاف پہنچادو اگر تم نے یہ نہ کیا تو تم نے اس کی رسالت کا کوئی ہی نہیں کیا اور اللہ تمہیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا سورۃ المائدہ آیت ٦٧)

اے نبی رحمتؐ اے اللہ کے رسولؐ اے اللہ کے حبیبؐ بے شک تو نے اللہ رحمن کی رسالت اس کی کامل شکل میں پہنچادی ہے اور آپؐ نے مشکلات اٹھائیں اور انبیاء و اولیاء کی شان یہی ہے اور اس پہلے دن سے جس دن اللہ نے آپؐ کو نبی اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا سے لیکر آپؐ کے رحمن کے پڑوس میں

منتقل ہونے تک اے اللہ کے رسولؐ آپؐ بہترین ڈرانے والے اور اللہ کے سیدھا راستہ تھے کہ آپؐ کے ذریعے اللہ نے ہم پر اپنا انعام کیا ور اللہ نے ہمیں آپؐ کی اتباع کا اور اس حق کی طرف ہدایت کرنے والے کے راستے پر چلنے کا حکم دیا اور جس نے اللہ اس کے عزت والے رسولؐ اور ان کی اہل بیتؑ میں سے معصوم آئمہؑ کی اطاعت کی تو اس نے آخرت سے پہلے ہی عظیم کامیابی حاصل کرلی۔

کیونکہ وہ اللہ کی قربت کے لیے پاک و پاکیزہ وسیلہ ہیں جس طرح کہ تمام جہانوں کے رسولؐ نے متعدد مقامات پر اور کئی طویل تاریخ میں کئی مرتبہ یہ بات فرمائی کہ ان کے اہل بیتؑ ان کے بعد صراط مستقیم ہیں اور اس بات بھرپور کوشش کی کہ وہ اس دنیا سے نا جائیں تا آنکہ کہ ہمارے لئے حق والا، اور اہل

حق کا راستہ کھینچ نہ دیں اور واضح نہ کر دیں۔آپؐ کی احادیث متواترہ میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا(میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم اس سے جڑ جاؤ گے تو میرے بعد ہر گز گمراہ نہ ہو گے ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے اللہ کی کتاب جو کہ آسمان سے زمین کی طرف ایک حبل ممدود ہے اور میری عترت اہل بیتؑ اور یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ جائیں پس دیکھو کہ تم ان دونوں پر کس طرح باقی رہتے ہو صحیح ترمذی)۔پس اے مومن دیکھو کہ ہم ان دو گراں قدر چیزوں اور سب سے بڑی چیزوں پر کس طرح باقی رہے۔اے اللہ میں تجھ سے اس توفیق کا سوال کرتا ہوں کہ میں تمہاری اور تمہارے عزت والے رسولؐ کی اطاعت کروں اور میں اللہ کی مدد اور معاونت مانگتا ہوں کہ اے رب العالمین ہمیں اپنے

رسولؐ اور ان کے اہل بیتؑ کی معرفت عطا فرماتا کہ ان سے محبت رکھنے والوں اور رسول اللہؐ اور ان کے اہل بیتؑ کے راستے پر چلنے والوں کا مقدر طوبیٰ ہو جائے۔

اے مومن یہ دنیا چند دن کی متاع ہے پھر اس طرح چلی جائے گی جیسا کہ سراب اور اس طرح منتشر ہو جائے گی جیسے بادل اور اس کے مقابل رسول اللہؐ اور ان کے اہل بیتؑ نہ غائب ہوں گے اور نہ منتشر ہوں گے بلکہ ہمارے دلوں ،نفوس اور عقلوں میں ہمیشہ باقی رہیں گے اور بلند امواج کے وسط میں اور مضبوط زمانوں میں باقی رہیں گے لیکن وہ حق کا پرچم اٹھانے والے اور اسلام کے پرچم رسول اللہؐ اور ان کے اہل بیتؑ سے بلند نہیں ہوں گے بلکہ ان کے آثار ان کے فضائل اور مناقب ہمیشہ قیامت کے دن تک مومنوں کے

دلوں میں باقی رہیں گے اور جس طرح کہ اللہ نے اپنی غالب کتاب میں وعدہ فرمایا ہے (وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو تمام کرے گا اگرچہ کافر ناخوش ہوں سورۃ الصف آیت ۸)۔

اور لوگ ہمیشہ سے ان کے محتاج رہے ہیں جو ان کی حق کی طرف، فطرت سلیم کی طرف اور اللہ سبحان تعالیٰ کائنات کے خالق کی طرف ،آسمانوں اور زمینوں کے خالق کی طرف ،بندوں کے مرجع رب کی طرف اور اس کے صحیح قانون کی طرف رہنمائی کرے اور اس لیے ہی اللہ نے اپنے رسولوں اور پنے نامزد رسولؐ کو بھیجا تاکہ وہ ان کو ہدایت دے اور ان کو نبیؐ کے نام سے نوازے تاکہ وہ لوگوں کو دین کی خبر دیں اور رسول اکرمؐ،سید المرسلین ،خاتم النبین نے ہر طریقے سے

کوشش کی کہ وہ ہمارے لیے صراط حق کو واضح کردیں تاکہ اللہ کے راستے میں ہم متفرق نہ ہوں اور ہمارے نفوس میں ثقلین سے تمسک کو مضبوط کردیں جو کہ اللہ کی کتاب اور ان کی پاکیزہ اولاد ہے جس طرح کہ رسول رب العالمینؐ نے فرمایا (میرے اہل بیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ جیسی ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا اور جو رہ گیا وہ غرق ہو گیا مستدرک الحاکم نیشاپوری)

اور آپؐ نے فرمایا (ستارے اہل زمیں کی امان ہیں غرق ہونے سے اور میرے اہل بیتؑ میری امت میں اختلاف سے امان ہیں الصواعق المحرکہ ابن حجر مکی)

اور جب ہم نجات اور امان تک پہنچنا اور اللہ کی خشنودی تک رسائی چاہتے ہیں تو کوئی چارہ نہیں سوائے اس کے کہ ہم اہل

بیتؑ سے ملیں اور جس طرح نماز کو چھوڑنا اللہ کی نافرمانی ہے اسی طرح اہل بیتؑ کو چھوڑنا بھی اللہ کی نافرمانی ہے اور وہ ثقلین میں سے ایک ہیں۔

پس ہم اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ساتھ روشن صفحہ کھولتے ہیں تا کہ وہ ہمیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے جو کہ امن و امان کا راستہ ہے جو محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ کا راستہ ہے کیونکہ یہی بھلائی کا راستہ ہے کیونکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انہیں انحراف اور معصیت سے پاک کیا ہے جس طرح اللہ نے اپنی عزت والی کتاب میں فرمایا (بے شک اللہ یہی چاہتا ہے اے پیغمبرؐ کے اہل بیتؑ کہ تمہیں ناپاکی سے دور ہی رکھے اور تمہیں ایسا پاک و پاکیزہ رکھے جس طرح پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے)

اہل بیتؑ کون ہیں؟

اہل بیتؑ کو جاننے کے لیے ہم اس حدیث مبارکہ کا ذکر کرتے ہیں جب آیت تطہیر نازل ہوئی ام سلمیٰؓ کے گھر میں تو نبیؐ نے علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ کو بلایا اور ان کو چادر سے ڈھانپا اور پھر فرمایا (اے اللہ یہ میرے اہل بیتؑ ہیں ان سے ناپاکی سے دور رکھ اور انہیں پاک و پاکیزہ رکھ) ام سلمیٰؓ نے اے رسول اللہؐ میں ان کے ساتھ ہوں؟ فرمایا تو اپنی جگہ پر ہے اور تو بھلائی پر ہے۔

اور مذکورہ حدیث کا مسلمانوں کے بڑے بڑے علماء نے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے اور ان میں سے معرفت کے راستے پر۔

۱۔ صحیح مسلم ۲۔ صحیح ترمذی ۳۔ مسند احمد بن حنبل
۴۔ مستدرک الصحین ۵۔ خصائص النسائی ۶۔ تفسیر فخر رازی
۷۔ تفسیر ابن کثیر ۸۔ تفسیر سیوطی ۹۔ اسد الغالبہ

۱۰۔الصواعق المحرکہ ۱۱۔الواحدی نے اپنی تفسیر اسباب النزول میں ۱۲۔الریاض النضرہ محب الدین الطبری ۱۳۔تفسیر قرطبیؒ ۱۴۔ینابیع المودہ ۱۵۔مناقب الخوارزمی ۱۶۔تاریخ ابن عساکر ۱۷۔ھیثمی نے مجمع میں ۱۸۔الاصبہ ابن حجر عسقلانی ۱۹۔منتخب کنزل العمال للمتقی ۲۰۔مصابیح السنہ امام بغوی ۲۱۔شواہد التنزیل امام جسکانی ۲۲۔الاستعیاب ابن عبداللہ ۲۳۔تاریخ کبیر امام بخاری اور اسے علاوہ بھی بہت ساری کتابوں میں یہ حدیث روایت کی گئی ہے ۔

اور اہل بیتؑ کی پہچان کے بعد خصوصاً اہل بیتؑ کے ستون علیؑ ابن ابی طالبؑ کو جاننے کے بعد میں اس کتاب میں امیر المومنینؑ علیؑ ابن ابی طالبؑ ،وصی رسولؐ اور رسولؐ کے بھائی ان کے چچازاد اور ان کی بیٹی سیدۃ النساء العالمینؑ کے شوہر ،ابوالسبطین امام حسنؑ اور حسینؑ جو کہ جنت کے جوانوں کے

سردار ہیں اور وہ کہ جن کے اہل بیتؑ دو گراں قدر چیزوں میں سے ایک ہیں اور میں ان کے حق میں وارد ہونے والی چند احادیث پر روشنی ڈالوں گا۔

جس کے بارے میں آیت ولایت نازل ہوئی

جب امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اللہ کی اطاعت اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کے ساتھ واجب مقرونہ کی اطاعت کی تو وہ مومنین کے ولی ٹھہرے جس طرح اللہ نے اپنی کتاب میں فرمایا (بے شک تمہارا حاکم اللہ ہے اور اس کا رسولؐ ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے، نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکواۃ دیتے ہیں اور وہ تمہارے حاکم ہیں سورۃ المائدہ آیت ۵۵)

اور یہ آیت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شان

میں نازل ہوئی جب آپؑ نے اپنی انگوٹھی سائل کو زکواۃ میں دی اور آپؑ نماز کے دوران حالت رکوع میں تھے اور یہ آیت آپؑ کی مدح و ثناء میں نازل ہوئی اور اب ہم ان چند کتابوں کا ذکر کرتے ہیں جنہوں نے یہ بات بتائی۔

۱۔ فخر الدین الرازی نے اپنی تفسیر میں ۲۔ تفسیر ابن جریر الطبری میں ۳۔ تفسیر الدر المنثور امام سیوطی ۴۔ تفسیر ابن کثیر ۵۔ تفسیر الواحدی فی اسباب النزول ۶۔ ذخائر العقبی محب الطبری ۷۔ الریاض النضرہ محب الطبری ۸۔ تفسیر الکشاف زمخشری ۹۔ نور البصار شبلنجی ۱۰۔ مجمع میں ھیثمی نے۔

اور مومنین کے حاکم علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے تعارف کے بعد ہر مومن و مومنہ پر واجب ہے کہ وہ اس امام عظیمؑ کی معرفت حاصل کریں اور ان کے فضائل و مناقب ان کی

خصوصیات رسول اللہؐ صاحب دعوت سے حاصل کریں اور جس طرح امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالبؑ نے نہج البلاغہ میں فرمایا(اور ہم شجر نبوت ہیں رسالت کا مقام ہیں ملائکہ کے نزول کی جگہ ہیں، علم کے خزانے ہیں، حکمت کے سر چشمے ہیں ہماری محبت رکھنے والا رحمت کا منتظر ہے اور ہماری عداوت و بغض رکھنے والا بدبختی کا منتظر ہے ۔ جس کے بارے میں آیت مودت نازل ہوئی ۔ اور مومنین اپنے نفوس کو علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ذکر سے پاکیزہ کرتے ہیں اور ان کے لیے ہی پرہیز گار دل دھڑکتے ہیں اور ہر صاحب دل، صاحب سماعت جو ان سے محبت رکھتا ہے وہ شہید ہے اور ان کی محبت واجب وہ فرض ہے اللہ کی کتاب میں (اے رسول کہہ دیجیے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ میرے قرباء سے مودت رکھو

الشوری آیت ۲۳)

اور یہ آیت شریف اہل بیتؑ کی شان میں نازل ہوئی اور ان کی محبت و مودت واجب قرار پائی جس طرح مسلمانوں کے بہت سارے علماء نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے ان میں سے

۱۔ تفسیر ابن جریر الطبری ۲۔ الدر المنثور السیوطی ۳۔ تفسیر کبیر فخر الدین رازی ۴۔ تفسیر کشاف زمخشری ۵۔ ذخائر العقبی محب الدین الطبری ۶۔ حلیۃ الولیاء ابو نعیم ۷۔ مستدرک الصحین امام حاکم ۸۔ الصواعق المحرکہ ابن حجر ۹۔ نور البصار شلبجنی ۱۰۔ اسد البالغہ ابن کثیر ۱۱۔ کنزالعمال متقی ۱۲۔ مجمع ھیثمی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اور جو ہماری نازل کی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کو ہمارے اس کو کتاب میں واضح کر دینے کے بعد چھپاتے ہیں وہ لوگ ہیں جن پر اللہ اور لعنت کرنے والے لعنت بھیجتے ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی وہی ہیں جن کی میں توبہ قبول کروں گا اور میں رحم کرنے والا ہوں سورۃ البقرہ (۱۵۹_۱۶۰)

اس اللہ کی تعریف جو کہ حمد کرنے والے حامدوں کی حمد سے بالاتر ہے اور اللہ کے رسول اور ان کی آلؑ اور اصحاب باوفا اور ان سے محبت کرنے والوں پر درود ہو ۔ مومنین کرام بے شک امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالبؑ کے بہت سارے اور بے شمار فضائل ہیں اور کوئی انسان ان کا احصاء

کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا جس طرح رسول اللہؐ نے فرمایا (اے علیؑ تجھے اللہ اور میرے سوا کوئی نہیں جان سکتا) رسول اللہؐ نے سچ فرمایا۔

اس سے پہلے کہ میں احادیث شریف کا ذکر کروں میں امیرالمومنینؑ سے معذرت کرنا چاہتا ہوں۔اے میرے مولاؑ اے امیرالمومنینؑ میں آپؑ سے معذرت کے ساتھ التماس کرتا ہوں کہ میں آپؑ کے فضائل چند صفحات پر پیش کر رہا ہوں اور میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ اس قلیل کو مجھ سے قبول کرے اور اس عظیم امامؑ کے فیض سے ہم بھی تھوڑا لیتے ہیں اور اس کو نفوس کے لیے شفاء بناتے ہیں اور اس امامؑ سے محبت رکھنے والے دلوں کے لیے بہار بناتے ہیں۔

اور جس طرح کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی غالب کتاب میں

فرمایا(بے شک کہ اس میں صاحب دل اور صاحب سماعت کے لیے نصیحت ہے وہ شہید ہے سورۃ ق آیت ۳۷)

اور امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام ایک چمکتے ہوئے سورج کی طرح ہیں جو اپنے نور سے عالم کو روشن کرتے ہیں اور آپؑ روشن چاند ،ہدایت والا نور اور متقی مومنین کا فخر ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی غالب کتاب میں فرمایا(اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کرو سورہ الضحیٰ آیت ۱۱) کیا کوئی نعمت اللہ کے تقرب سے افضل ہے ؟ مقربین کے طریقہ سے جس طرح اللہ نے اپنی غالب کتاب میں فرمایا(اور سبقت لے جانے والے ان کا کیا کہنا وہی مقرب ہیں سورہ الواقعہ آیت ۱۱۔۱۲)

اور اس لیے میں اب اس عظیم امامؑ کا ذکر کرنے والا ہوں۔

امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے کثرت فضائل میں

رسول اللہؐ نے فرمایا کسی کمانے والے نے علیؑ سے زیادہ نہیں کمایا وہ اپنے دوست کو ہدایت کی طرف ہدایت کرتا ہے اور گمراہی سے دور کرتا ہے (الریاض النصرۃ محب الدین الطبری)

احمد بن حنبل نے کہو اصحاب رسول اللہؐ میں سے کسی کے فضائل علی ابن ابی طالب علیہ السلام جنتے نہیں ہیں (مستدرک الصحین امام حاکم نیشا پوری)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کی کتاب میں جتنی آیات علیؑ کے بارے میں آئیں کسی کے بارے میں نہیں ہیں اور یہ بھی کہا کہ علیؑ کے بارے میں ۳۰۰ آیات نازل ہوئیں (الصواعق المحرکہ)

خلقت سے قبل امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا نور

رسول اللہؐ نے فرمایا میں اور علیؑ آدمؑ کی تخلیق سے ۱۴ ہزار سال پہلے اللہ کے ہاں نور تھے جب اللہ نے آدمؑ کو تخلیق کیا تو اس نور کو ۲ حصوں میں تقسیم کیا پس ایک حصہ میں ہوں اور دوسرا حصہ علیؑ ہے (الریاض النصرۃ طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ زمین اور آسمان کی تخلیق سے ایک ہزار سال پہلے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اللہ کے رسول ہیں جن کی مدد علیؑ کے ذریعے کی (کنزالعمال متقی)

امام علی بن ابی طالب علیہ السلام لوگوں میں سب سے پہلے اسلام و ایمان لانے والے ہیں

رسول اللہؐ نے فرمایا امتوں میں سبقت لے جانے والے تین ہیں جنہوں نے پلک جھپکنے میں بھی اللہ کا انکار نہیں کیا حزقیل مومن آل فرعون، حبیب النجار اور صاحب یسیٰن اور علی ابن ابی طالبؑ ان تمام سے افضل ہے (قصص الانبیاء ثعلبی)

رسول اللہؐ نے فرمایا ملائکہ نے مجھ پر اور علی ابن ابی طالبؑ پر بشر کی تخلیق سے پہلے سات سال درود بھیجا (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا تم میں سب سے پہلے حوض پر آنے والا اور سب سے پہلے اسلام لانے والا علی ابن ابی طالبؑ ہے (مستدرک الحاکم بلصحین نیشاپوری)

رسول اللہؐ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ وہ پہلا ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور قیامت کے روز سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کرے گا اور یہ صدیق اکبر ہے اور اس امت کا فاروق ہے

،مومنین کا سردار ہے اور ظالموں کے سردار کا مال ہے (فیض القدیر للمناوی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اگر سات آسمان ایک پلڑے میں رکھ دیۓ جائیں اور دسرے پلڑے میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کا ایمان رکھ دیا جائے تو ایمان علیؑ بڑھ جائے گا (الریاض النضرۃ الطبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ نے جتنی بھی آیات نازل فرمائیں کہ جن میں (یاایھاالذین آمنو) آیاان کا سردار اور امیر علیؑ ہے (نورالابصار شبلجنی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ میں تمہیں نبوت دلیل کی سمجھاتا ہوں میرے بعد نبوت نہیں ہے اور تم سات چیزوں میں بے دلیل ہو کہ کوئی بھی قریش میں سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا

تم ان میں سے پہلے ایمان لانے والے ہو اور ان میں سے اللہ کا عہد پورا کرنے والے ہو اور اللہ کے امر کے لیے اٹھنے والے ہو اور ان میں برابر تقسیم کرنے والے ہو اور رعایا میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے ہو اور ان میں عقلمند قاضی اور اللہ کے ہاں بہترین اور بڑے مرتبہ والے ہو (حلیۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی)

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی اللہ اور رسول اللہؐ کے ہاں منزلت

رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی جس نے علیؑ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے علیؑ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی (مستدرک

الحاکم للصحین)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں اور علیؑ بندوں پر اللہ کی حجت ہیں
(کنوز الحقائق المنادی)

رسول اللہؐ نے فرمایا بے شک اللہ نے ہر نبیؐ کی زریت اس کے
صلب سے قرار دی اور میری زریت علیؑ کے صلب سے قرار دی
(الصواعق المحر کہ ابن حجر)

رسول اللہؐ نے فرمایا بے شک اللہ نے مجھے تمام دروازے بند
کرنے کا حکم دیا سوائے علیؑ کے دروازے کے (صحیح الترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ مجھے چار لوگوں سے محبت کرنے کا حکم
دیا گیا اور خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے علیؑ، ابوذرؓ
، سلمانؓ اور مقدادؓ (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے اللہ مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب بندہ عطا کر جو میرے ساتھ پرندہ کھائے تو علیؑ آئے اور آپؑ کے ساتھ نوش فرمایا (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا میں اس کو وصیت کرتا ہوں اور علیؑ کی ولایت کے ساتھ میری تصدیق کی جس نے اس سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علیؑ سے ولاء رکھی اس نے مجھ سے ولاء رکھی اور جس نے مجھ سے ولاء رکھی اس نے اللہ سے ولاء رکھی اور جس نے اس سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا (کنزالعمال للمتقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ اگر میری امت اتنے روزے

رکھے کہ وہ خشک لکڑی یا مسواک کی طرح ہو جائیں اور نمازیں پڑھیں یہاں تک کہ اوتار ہو جائیں اور تجھ سے بغض رکھیں تو اللہ ان کو منہ کے بل آگ میں گرائے گا (مناقب ابن مغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے علیؑ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے علیؑ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے علیؑ کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے اللہ کو اذیت دی (الریاض النضرۃ طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ وہ میری زندگی جیسی زندگی جیئے اور میری موت جیسی موت آئے اور جنت عدن میں رہے جس کو میرے رب نے بنایا ہے تو وہ میرے بعد علیؑ سے محبت رکھے اور اس کے دوست سے محبت کرے اور

میرے بعد آئمہؑ کی اقتداء کرے بے شک وہ میرے عترت ہیں میری طینت سے پیدا ہوئے ہیں ان کو علم اور فہم عطا کیا گیا ہے اور جھوٹوں کے لیے ہلاکت ہے میری امت میں سے فضل والے ہویں میرے صلہ والوں سے قطع کرنے والوں کو اللہ کی شفاعت نہیں ملے گی (حلیۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تیری محبت تمام بشر و شجر و ثمر کے سامنے رکھی گئی جس نے قبول کرلیا تیرے محبت کو وہ پاک ہوا اور میٹھا ہوا اور جس نے قبول نہیں کیا وہ خبیث اور کڑوا ہوا (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے علیؑ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا اور جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا (کنزالعمال المتقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ اس کے ساتھ عداوت رکھے جو علیؑ

سے عداوت رکھے (اسد الغابہ ابن اثیر)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو میرا بھائی اور میری اولاد کا باپ ہے تو میری سنت کے لیے جنگ کرے گا جو میرے عہد پر مرا وہ جنت کا خزانہ ہے اور جو تیرے عہد پر مرا اس نے اپنی نذر پوری کر دی اور جو تیری موت کے بعد تجھ سے محبت کرے گا تو اللہ اس کے لیے امن و امان کی مہر لگا دے گا جس پر سورج چڑھے اور غروب ہو (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ اللہ نے تجھے تیری زریت، تیری اولاد، تیرے اہل اور تیرے شیعوں اور تیرے شیعوں سے محبت کرنے والوں کو بخش دیا ہے بے شک تو انزع البطین ہے (الصواعق المحرکہ ابن حجر)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ میں نے اللہ سے تیرے بارے

میں پانچ خصلتین مانگی جو اس نے مجھے عطا کی پہلی یہ ہے کہ میں نے اپنے رب سے چاہا کہ میں سب سے پہلے زمین سے باہر نکلوں اور میرے سر سے مٹی دور ہو اور تو میرے ساتھ ہو اس نے مجھے عطا کی اور دوسرا میں نے چاہا کہ وہ میزان پر مجھے کھڑا کرے اور تو میرے ساتھ ہو اس نے مجھے عطا کر دی اور تیسرا میں نے مانگا کہ وہ تجھے میرا علمدار بنائے اور وہ اللہ کا سب سے بڑا پرچم ہے جس کے نیچے فلاح پانے والے اور کامیاب ہوں گے اس نے مجھے عطا کر دیا اور چوتھا میں نے یہ مانگا کہ تو میرے حوض سے میری امت کو پلائے اس نے مجھے عطا کیا اور پانچواں میں نے مانگا کہ وہ تجھے میری امت کا جنت کی طرف قائد بنائے تو اس نے مجھے عطا کیا پس اللہ کی تعریف ہے جو اس نے مجھ پر احسان کیا (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ قیامت کے دن تو اور تیری اولاد چتکبرے گھوڑوں پر سوار ہو کر انہیں یاقوت کے دروں سے مارتے ہوئے آؤ گے تو اللہ تمہیں جنت کا حکم دے گا اور لوگ دیکھتے رہ جائیں گے (ذخائر العقبیٰ محب طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب جہنم پر پل صراط نصب کیا جائے گا تو اس پر کوئی نہیں گزر سکے گا جب تک اس کے ہاتھ میں علیؑ کا اجازت نامہ نہیں ہو گا (الریاض النضرۃ محب طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کو مجھ سے میرے رب جیسی نسبت ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کو مجھ سے ایسے نسبت ہے جیسی میرے سر کو میرے بدن سے (نور الابصار)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں جنت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو جنت چاہتا ہے تو وہ اس کے دروازے سے آئے (ینابیع المودۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے اللہ سورج کو علیؑ کے لیے پلٹا دے پس سورج واپس آگیا یہاں تک کہ آدھی مسجد پر (الریاض النضرۃ طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے کرتا ہوں اور تیرے لیے وہی ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لیے کرتا ہوں (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کی محبت منافقت سے بیزاری ہے (کنوزالحقائق منادی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ اگر تو نہ ہوتا تو میرے بعد مومنین کی پہچان نہ ہوتی (کنز العمال)

رسول اللہؐ نے فرمایا مومن کا صحیفہ کا عنوان علیؑ کی محبت ہے (کنوز الحقائق)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کی محبت گناہوں کو ایسے کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کی محبت آگ سے بری ہونا ہے (کنوز الحقائق)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں آدمؑ کی اولاد کا قیامت کے دن سردار ہوں اور علیؑ عرب کا سردار ہے (مستدرک الحاکم)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو دنیا میں بھی سردار ہے اور

آخرت میں بھی سردار ہے(کنوزالحقائق)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جنت میں ایک پرندہ ہے جو خراسانی اونٹ کی طرح ہے اور سب سے پہلے جو اسے کھائے گا وہ علی ابن ابی طالبؑ ہے اس کا گوشت مکھن سے نرم اور شہد خالص سے میٹھا ہوگا(مناقب ابن المغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا تین چیزوں کی وحی اللہ نے علیؑ کے بارے میں کی ہے کہ وہ مسلمانوں کے سردار ہیں اور متقیوں کے امام اور روشن پیشانی والوں کے قائد ہیں(مستدرک الحاکم)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ ہے اور یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے کہ قیامت کے دن حوض پر ایک ساتھ آجائیں (تاریخ بغداد خطیب بغدادی)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے کہ قیامت کے دن حوض پر ایک ساتھ آجائیں (مستدرک الحاکم)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ بہترین بھائی علیؑ ہے اور میرا بہترین چچا حمزہؓ ہے (الصواعق المحرکہ)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کا ذکر عبادت ہے (الصواعق المحرکہ)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں تنزیل قرآن پر جنگ کرنے والا ہوں اور علیؑ اس کی تاویل پر جنگ کرے گا (الابصار)

رسول اللہؐ نے فرمایا بے شک علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے

ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کے ولی ہیں (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اور وہ علیؑ کا بازو تھامے ہوئے تھے بے شک یہ میرا بھائی، وصی، خلیفہ تمہارے درمیان ہے پس اس کی بات سنو اور اطاعت کرو (تاریخ الطبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا بے شک میرا وصی، میرا رازدار، میرے بعد سب سے بہترین، میرا ترکہ، میرے وعدوں کو پورا کرنے والا اور میرے دین کا قاضی علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہے (مجمع ھیثمی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو اور تیرے شیعہ سفید چہروں کے ساتھ حوض پر آئیں گے اور بے شک تمہارے دشمن حوض سے پیاسے پلٹ جائیں گے (مجمع ھیثمی)

رسول اللہؐ نے فرمایا قیامت کے دن علیؑ اور اس کے شیعہ کامیا
ب ہوں گے (کنوزالحقائق)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو کعبے کی مثال ہے تیرے پاس
آیا جاتا ہے تو نہیں جاتا (اسدالغابہ)

رسول اللہؐ نے فرمایا تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو ھارونؑ کو
موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے (صحیح
مسلم)

رسول اللہؐ نے فرمایا جس کا میں مولا تھا اس کا علیؑ مولا ہے اے
اللہ جو اس سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ جو اس سے
دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے محبت کرے تو
اس سے محبت کر اور جو اس سے بغض رکھے تو اس سے بغض
رکھ اور جو اس کی مدد کرے تو اس کی مدد کر (خصائص النسائی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کوئی ایسا نبی نہیں ہے جس کی مثال اس کی امت میں نہ ہو اور علیؑ میری مثال ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں اور علیؑ ایک ہی شجرہ سے ہیں اور لوگ مختلف اشجار سے ہیں (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ پل صراط سے کوئی نہیں گزر سکے گا سوائے اس کے کہ جس کے ہاتھ میں علیؑ کا اجازت نامہ ہو گا (الریاض النضرۃ محب طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ بہترین بشر ہے جس نے شک کیا اس نے کفر کیا (کنزالحقائق)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا ہر نبیؐ کا وصی اور وارث ہوتا ہے اور علیؑ میرا وصی اور میرا وارث ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ ابن ابی طالبؑ باب حطہ ہیں جو اس میں داخل ہوا وہ مومن اور جو اس سے نکل گیا وہ کافر ہے (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ مسلمانوں پر اس طرح حق رکھتے ہیں جیسے باپ بیٹے پر حق رکھتا ہے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تیرے لیے یہی کافی ہے کہ تیرے محب کے لیے کوئی حسرت نہیں اسکی موت کے وقت اور نہ اس کی قبر میں وحشت ہے اور نہ قیامت کے دن کوئی مصیبت (تاریخ بغداد)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ جس نے تم سے محبت کی اور تیرے بارے میں سچا رہا اس کے لیے طوبیٰ ہے اور جس نے تجھ سے بغض رکھا اور جھوٹ بولا اس کے لیے ہلاکت ہے (مستدرک الحاکم علیٰ الصحیحین)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو جنت اور دوزخ کو قیامت کے دن تقسیم کرے گا تو آگ سے کہے گا اسے چھوڑ دے یہ میرا ہے اور اسے پکڑ لے یہ تیرا ہے (الصواعق المحرکہ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اللہ نے نہ آدمؑ کی اولاد سے اور نہ ابلیس کی اولاد سے جو علیؑ سے بغض رکھنے والے پر لعنت نہ کرتے ہوں کہا کہ یا رسول اللہؐ وہ کون ہیں فرمایا وہ قنابرین جو سحری کے وقت درختوں کی چوٹیوں پر پکارتے ہیں کہ علیؑ سے بغض رکھنے والوں پر لعنت ہو (مناقب ابن المغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ موت کے بعد جو بندے سے پہلا سوال ہو گا وہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور بے شک اے علیؑ تو مومنین کا ولی ہے یہ گواہی ہو گی جو اللہ نے بنایا اور جس کو تو نے بنایا جس نے اس کا اقرار کر لیا اور اس کا معتقد ہوا تو وہ جنت میں جائے گا جس کے لیے زوال نہیں ہے (ینابیع المودۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو وہ پہلا ہے جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اور میرے بعد بغیر حساب داخل ہو گا (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا ہم اور اولاد عبدالمطلبؑ جنت کے سردار ہیں میں، علیؑ، جعفرؓ، حمزہؓ، حسنؑ، حسینؑ اور مہدیؑ (مستدرک الحاکم علی الصحیحین)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ قیامت کے دن عرش کے نیچے قبہ میں ہونگے (مجمع الھیثمی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن عرش کے دائیں جانب میرے لیے سرخ یاقوت کا ایک خیمہ لگایا جائے گا اور ابراہیمؑ کے لیے سبز یاقوت کے خیمہ لگے گا عرش کے بائیں جانب ان دونوں کے درمیان علیؑ کا خیمہ سفید موتیوں سے لگایا جائے گا تو ایسا گمان ہوگا جیسے دو خلیلوں کے درمیان ایک حبیب ہو (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو میرا بھائی، دوست، مددگار ہے جنت میں (تاریخ بغداد)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کے لیے تو اور تیرے شیعہ جنت میں ہونگے (حلیۃ الاولیاء ابونعیم اصفہانی)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ جنت میں اس طرح چمکیں گے جیسے اہل دنیا کے لیے صبح کا ستارہ (کنزالعمال)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک کہ علیؑ مجھے نہ دکھادینا

(صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ علیؑ کے دونوں فرشتے تمام فرشتوں پر علیؑ کے ساتھ ہونے پر فخر کرتے ہیں کیونکہ وہ دونوں اللہ کی طرف کوئی ایسی چیز لے کر نہیں جائیں گے جو عذاب کا باعث ہو (مناقب ابن المغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ تو میرے جسم کو غسل دے گا اور میرا قرض ادا کرے گا اور مجھے قبر میں اتارے گا اور میرا حق ادا

کرے گا اور تو دنیا و آخرت میں میرا علمبردار ہے (کنز العمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا جنت تین لوگوں کی مشتاق ہے علیؑ، عمارؓ اور سلمانؓ (صحیح ترمذی)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ تجھے اپنا داماد بناؤں (ذخائر العقبیٰ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ کیا تو اس پر خوش نہیں ہے کہ اللہ نے اہل ارض پر نگاہ کی اور دو بندوں کو چن لیا ان میں سے ایک تیرا باپ ہے اور دوسرا تیرا شوہر (مستدرک الصحیین)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ تیرا شوہر دنیا میں سردار ہے اور آخرت میں صالحین میں سے ہے اے فاطمہؑ جب اللہ نے تجھے

علیؑ کی ملکیت میں دینے کا ارادہ کیا تو اللہ نے جبرائیل کو حکم دیا وہ چوتھے آسمان پر کھڑا ہو اور ملائکہ کی صفیں بنائے پھر خطبہ دیا اور تیری شادی علیؑ سے کی پھر اللہ نے جنتی درختوں کو حکم دیا جو کہ پھل اٹھائے اور موتی اٹھائے ہوئے تھے پھر انہیں ملائکہ پر نچھاور کیا اور جنہوں نے اس دن پکڑ لیے وہ ان کے دوسرے دنوں کے پکڑنے سے زیادہ تھے اور وہ قیامت تک فخر کریں گے (حلیۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی)

رسول اللہؐ نے علیؑ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ جبرائیل ہے اس نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ نے فاطمہؑ کا نکاح تم سے کر دیا ہے اور اس شادی پر چالیس ہزار فرشتے گواہ بنائے ہیں (ذخائر العقبیٰ محب طبری)

رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے علیؑ سے حسد کیا اس نے مجھ سے

حسد کیا جس نے مجھ سے حسد کیا اس نے کفر کیا (کنز العمال متقی)

رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کی محبت ایسی نیکی ہے جسے کوئی گناہ نقصان نہیں دے گا اور اس کا بغض ایسا گناہ ہے جس کو کوئی نیکی فائدہ نہیں دے گی (ینابیع المودۃ)

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا علم، آپؑ کی قضاوت اور آپؑ کا زہد

مولا علیؑ نے فرمایا رسول اللہؐ نے مجھے علم کے ایک ہزار دروازے سکھائے اور ہر دروازے سے ایک ہزار دروازے نکلتے ہیں (تفسیر کبیر فخر الدین رازی)

امام علیؑ نے فرمایا مجھ سے اللہ کی کتاب کے بارے میں پوچھو

کہ کوئی آیت ایسی نہیں ہے کہ میں نہ جانتا ہوں کہ وہ دن کے وقت آئی یا رات کو زمین پر آئی یا پہاڑ پر (طبقات ابن سعد)

رسول اللہؐ نے علیؑ سے فرمایا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں علم دوں اور جفانہ کروں اور تجھے قریب کروں اور دور نہ کروں اور مجھ پر حق ہے کہ میں تجھے سکھاؤں اور تجھ پر حق ہے کہ تو ساتھ ہو (مجمع الھیثمی)

رسول اللہؐ نے فرمایا حکمت کی تقسیم دس اجزاء میں ہوئی پس علیؑ کو نو اجزاء دیئے گئے اور تمام لوگوں کو ایک حصہ (حلیۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی)

رسول اللہؐ نے فرمایا میرے بعد میری امت کا عالم علی ابن ابی طالبؑ ہے (کنز العمال)

رسول اللہؐ نے فرمایا عدل میں میرا اور علیؑ کا ہاتھ برابر ہے (مناقب ابن المغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے (کنز العمال)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اسکا دروازہ ہے جو شہر میں آنا چاہتا ہے وہ دروازے سے آئے (مستدرک الحاکم نیشاپوری)

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ میرے پاس جنت کے قالینوں میں سے قالین لے کر آیا پس میں اس پر بیٹھا جب میں اپنے رب کے سامنے گیا میرے رب نے مجھ سے کلام کیا اور مجھے سیکھایا پس میں نے کوئی ایسی چیز نہیں سیکھی جو علیؑ کو نہ سیکھائی ہو کیونکہ وہ میرے علم کے شہر کا دروازہ ہے (مناقب ابن

المغازلی)

رسول اللہؐ نے فرمایا جو آدمؑ کو اس کے علم نوحؑ کے اس فہم ،یحییٰ بن زکریاؑ کو اس کے زہد اور موسیٰؑ بن عمران کو اس کی سختی میں دیکھنا چاہتا ہے وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف دیکھے (الریاض النضرۃ)

رسول اللہؐ نے فرمایا اے علیؑ اللہ نے تجھے ایسی زینت سے مزین کیا ہے کہ اپنے بندوں میں سے کسی کی مزین نہیں کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی اللہ کو پسند ہو وہ نیکوکاروں کی زینت ہے دنیا میں تجھے ایسا بنایا کہ دنیا کی کوئی شے تیری برابری نہ کر سکے اور نہ کوئی سے تجھے دنیا سے برابر ہو اور تمہیں مسکین کی محبت عطا کی اور تمہیں ان کی پیروی سے راضی کیا اور انہیں تیری امامت سے راضی کیا (حلیۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی)

امام علیؑ ابن ابی طالبؑ کی شجاعت

بے شک جبرائیل رسول پر نازل ہوئے اور کہا : اے محمدؐ ذوالفقار جیسی تلوار نہیں اور علیؑ جیسا بہادر نوجوان نہیں (کنزالعمال متقی)

رسول اللہؐ نے علی ابن ابی طالبؑ کے عمرو بن عبدود کے مبارزہ طلبی میں یوم خندق فرمایا کل کا کل ایمان کل کے کل کفر کے مقابلے میں جارہا ہے (مستدرک حاکم نیشاپوری)

رسول اللہؐ نے فرمایا میں علم (پرچم) اس مرد کو دوں گا جو اللہ اوراس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے جو کرار غیر فرار ہے اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا جبرائیل اس کے دائیں ہے اور میکائیل اس کے بائیں ہے پس آپؐ نے علم علیؑ کو دیا (کنز العمال متقی)

نبیؐ کا علیؑ کے قاتل کے بارے میں فرمان

رسول اللہؐ نے فرمایا پہلی امتوں کو بد بخت ناقہ (صالحؑ) کو ذبح کرنے والا ہے اور آخری امتوں کا بد بخت تجھے قتل کرنے والا ہے اے علیؑ (طبقات ابن سعد)

خاتمہ

اے اللہ کے رسولؐ اور نبی اللہؐ آپؐ پر اور آپؐ کی آلؑ پر اللہ کا درود ہو آپؐ نے سچ فرمایا اور اللہ نے اپنی غالب کتاب میں فرمایا (آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند فرمایا (سورہ المائدہ) اور یہ آیت رسول اللہؐ کے علیؑ کے خلافت کی تبلیغ کے بعد یوم غدیر خم میں نازل ہوئی اور جن لوگوں نے اس خبر کو اپنی کتابوں میں نقل کیا ان میں سے ۱۔ جریر الطبری نے کتاب

الولایہ ۲۔ابو نعیم اصفہانی نے اپنی کتاب ما نزل من القرآن فی علیؑ ۳۔تاریخ بغداد ۴۔ابو سعید السیستانی نے اپنی کتاب الولایہ میں ۵۔الحسکانی نے اپنی کتاب دعاۃ الھداہ الی اداحق الولایہ ۶۔مناقب المغازلی ۷۔مناقب الخوارزمی ۸۔تذکرہ الخواص ابن سبط جوزی ۹۔فرائد السمطین ۱۰۔الدرالمنثور الاتقان السیوطی ۱۱۔ینابیع المودۃ ۱۲۔توضیح الدلائل علیٰ ترجیع الفضائل

جو اس خبر کے بارے میں توسیع چاہتا ہے وہ امینی کی کتاب غدیر کا مطالعہ کرے۔

اور بے شک ابوالحسنؑ کا جھنڈا قیامت تک لہراتا رہے گا یہ اس لیے کہ امامؑ نے اپنے آپؑ کو اللہ کی راہ میں وقف کر دیا اور ہر چیز سے اللہ کی خشنودی کی راہ میں جہاد کیا اور حق کا جھنڈا بلند رکھنے کے لیے قتال اور جہاد کیا اور آپؑ جیسا کوئی مجاہد نہیں اور

کوئی بہادر نہیں جیسا کہ آسمان نے ان کے لیے گواہی دی جب اس نے چیخ کر گواہی دی کہ (ذوالفقار جیسی کوئی تلوار نہیں اور علیؑ کے علاوہ کوئی بہادر نہیں)

پس امام علیہ السلام وہ شمع ہیں جن کے ارد گرد نور کے متلاشی پروانے چکر لگاتے ہیں جیسا کہ وہ طویل نیزہ ہوں اپنی طویل تاریخ کے باعث اور امیر المومنینؑ کے بارے میں گفتگو ماضی کی بات نہیں بلکہ مستقبل کی بات ہے ہر مومن چاہتا ہے کہ وہ آپؑ کے ذکر کو زندہ رکھے اور آپؑ کی اقتداء کرتے ہیں کیونکہ آپؑ حق ہیں اور آپؑ ہر پاکیزہ مومن کا شعار ہیں آج کے مومن کے لیے واجب ہے کہ وہ امیر المومنینؑ کے اس مینارہ نور کی طرف متوجہ ہوں اس پہاڑ کے قریب جو کہ نور اور عظمت سے بھرا ہوا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز میں فرمایا(ہم نے ہر چیز کا علم امام مبین کو دیا سورہ یسین آیت ۱۲)اور امام مبین سے مراد علی ابن ابی طالبؑ ہیں جس طرح کہ ینا بیع المودۃ میں سلمان قندوزی نے ذکر کیا ہے۔

اور اس کتاب کا اختتام شافعی کے اشعار سے کرتے ہیں جب ہم کسی محفل میں علیؑ ان کے بیٹوںؑ اور فاطمہؑ پاکیزہ کا ذکر کرتے ہیں

تو کہا جاتا ہے اے قوم تم تجاوز کر رہے ہو یہ تو روافض کی گفتگو ہے
ہم اے لوگوں اس قید سے بری ہیں تم فاطمہؑ کی محبت کو رفض قرار دیتے ہو (نور البصار)

اور یہ آخری بات تھی میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو صالحین کے لیے نفع بخش بنائے اور متلاشی حق کی ہدایت فرمائے تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور صلواۃ و سلام انبیاء کے خاتم محمد بن عبداللہؐ اور ان کی طیب و طاھر اولادؑ کے لیے اور ان اصحاب کے لیے جو آپؐ کی سنت پر چلے اور آپؐ کے دشمنوں پر قیامت تک ہمیشہ رہنے والی لعنت ہے۔